از عدالتِ عظمیٰ

میونسپل کمیٹی، بہادر گڑھ

بنام

کرشنن بہاری ودیگراں

تاریخ فیصلہ:19 فروری 1996

[بی۔پی۔جیون ریڈی اور کے۔ایس۔پریپورنن، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

میونسپل کارپوریشن کا ملازم نقد رقم کے غبن اور کھاتوں میں ردوبدل کرنے کے الزام میں ملازمت سے برطرف کردیا گیا-ملازم پر مقدمہ بھی چلایا گیا اور اسے مجرم قرار دیا گیا-محکمہ جاتی اپیل میں بلدیاتی ڈائریکٹر نے سزا کو کم کرکے چار انکریمنٹس کو روک دیا-یہ بھی ہدایت کی گئی کہ جس مدت کے دوران ملازم ملازمت سے باہر تھا اسے غیر معمولی چھٹی سمجھا جائے-کمشنر اور عدالت عالیہ کی اپیلیں خارج کردی گئیں—اپیل ہونے پر قرار پایا کہ، رشوت ستانی سے متعلق معاملات میں برخاستگی کے علاوہ کوئی اور سزا نہیں ہوسکتی-اس طرح کے معاملے میں دکھائی جانے والی کوئی بھی ہمدردی مکمل طور پر غیر ضروری اور مفادِ عامہ کے خلاف ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر4120، سال1996۔

1994 میں سی۔ڈبلیو۔اے نمبر 4769 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 18.4.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے پی میدھ۔

جواب دہندگان کے لیے ذاتی طور پر جواب دہندہ اور مس اندو ملھوترا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

مدعا علیہ میونسپلٹی میں کلرک تھا۔ اس پر الزام لگایا گیا کہ اس نے کھاتوں میں ردو بدل کر 1548.78p روپے کی رقم کا غبن کیا۔ اس پر ایک فوجداری مقدمے میں مقدمہ چلایا گیا اور اسے تعزیرات ہند کی دفعہ 409 کے تحت سزا سنائی گئی۔ اپیل پر، اثباتِ جُرم کو تعزیرات ہند کی دفعہ 409 سے دفعہ 468 میں تبدیل کر دیا گیا۔ دفعہ 468 میں لکھا ہے:

"جو بھی اس ارادے سے جعل سازی کا ارتکاب کرتا ہے کہ جعلی دستاویز کو دھوکہ دہی کے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا اسے کسی بھی تفصیل کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت 7 سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی ذمہ دار ہو گا۔"

مذکورہ سزا کے پیش نظر میونسپل کمیٹی نے مدعا علیہ کو برطرف کر دیا۔ مدعا علیہ نے بلدیاتی ڈائریکٹر کے سامنے اپیل دائر کی جس نے کارروائی کی درستگی کو برقرار رکھتے ہوئے سزا کو کم کر کے چار انکریمنٹس کو روک دیا اور یہ بھی ہدایت کی کہ جس مدت کے دوران مدعا علیہ ملازمت سے باہر تھا اسے غیر معمولی چھٹی کے طور پر مانا جائے۔ میونسپل کمیٹی کی طرف سے کمشنر کو دائر کی گئی اپیل کو نااہل قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا گیا۔ میونسپل کمیٹی کی طرف سے دائر ایک رٹ پٹیشن کو بھی عدالت عالیہ نے سرے سے خارج کر دیا تھا۔

یہ واضح ہے کہ مدعا علیہ کو سنگین جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اور یہ ایک واضح معاملہ ہے جو آئین کے آرٹیکل 311 (2) فقرہ (a) کے تحت ہے۔ ایسی نوعیت کے معاملے میں -در حقیقت، رشوت ستانی سے متعلق معاملات میں -برخاستگی کے علاوہ کوئی اور سزا نہیں ہو سکتی۔ ایسے معاملات میں دکھائی جانے والی کوئی بھی ہمدردی مکمل طور پر غیر ضروری اور مفادِ عامہ کے خلاف ہے۔ رقم کا غبن چھوٹا یا بڑا ہو سکتا ہے؛ یہ غبن کا عمل ہے جو متعلقہ ہے۔ ڈائریکٹر نے اس قسم کے معاملے میں مدنظر رکھنے والے متعلقہ عوامل کی مکمل غلط فہمی کے تحت سزا میں مداخلت کی

اس کے مطابق، اس اپیل کو منظور کیا جاتا ہے۔ عدالت عالیہ، کمشنر اور ڈائریکٹر کے فیصلوں کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور مدعا علیہ کو برخاست کرنے والے میونسپل کمیٹی کے حکم کو بحال کیا جاتا ہے۔

اخراجات کے والے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document